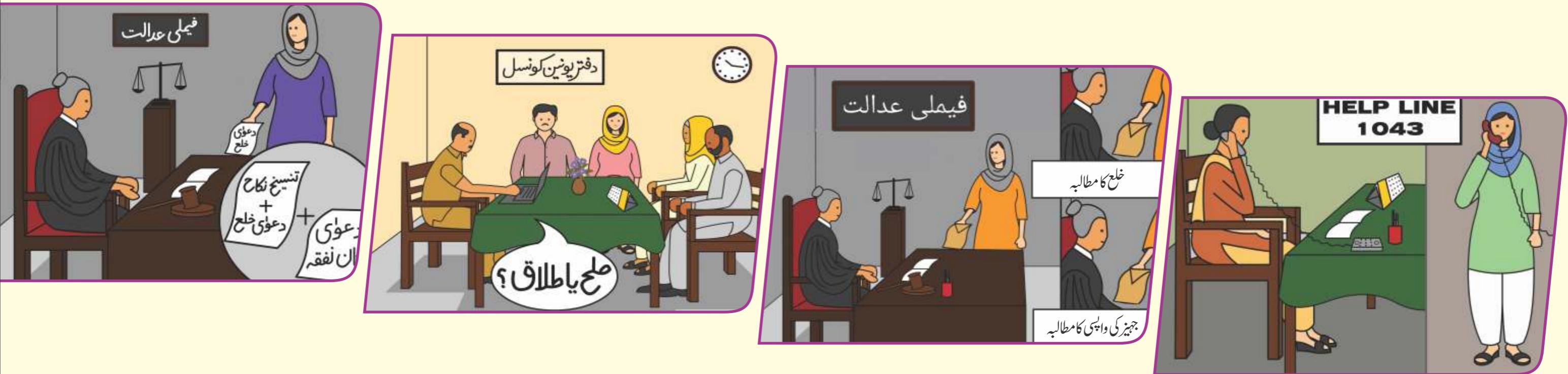


مشاورتی کارڈز برائے قانونی خود مختاری پر اچیکٹ



نان نفقہ/ خرچ گزارہ فیملی (عائی) عدالت

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار: ایک گھنٹہ (کم از کم)

- 1- پیرالیگل شرکاء کو غوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
- 2- پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
- 3- پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
- 4- پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
- 5- ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
- 6- دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
- 7- پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بتائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

- 1- شرکاء سے پوچھے کہ نان نفقہ سے کیا مراد ہے۔ نان نفقہ کن قانونی ذرائع سے لیا جاسکتا ہے؟
- 2- خواتین کن حالات اور حیثیت میں نان نفقہ کا دعویٰ دائر کر سکتی ہیں؟
- 3- خاتون مطلقہ ہونے کے بعد پچھلی تین مدت کا نان نفقہ (اگر ادا نکیا گیا ہو) کا دعویٰ کیا جاسکتا ہے؟
- 4- کیا دعویٰ تنفس نکاح یا خلع میں خاتون کو نان نفقہ کے لئے الگ سے دعویٰ دائر کرنا ضروری ہے؟
- 5- کیا آپ کو معلوم ہے عبوری خرچ کا تعین کتنے عرصے میں ہوتا ہے؟
- 6- کیا عدالت کی طرف سے عبوری خرچ مقرر ہونے پر شوہر اپیل کر سکتا ہے؟
- 7- آپ کے خیال سے فیملی عدالت کتنے عرصے میں نان نفقہ کا فیصلہ کرنے کی پابند ہے؟
- 8- اگر عدالت کی طرف سے فیملی عدالت کی طرف سے کم خرچ مقرر ہو تو کیا شوہر کی طرف سے اپیل کی جاسکتی ہے؟ ہاں یا نہیں
اگر ہاں تو کہاں؟
- 9- اگر عدالت کی طرف سے فیملی عدالت کی طرف سے کم خرچ مقرر ہو تو کیا شوہر کی طرف سے اپیل کی جاسکتی ہے؟ ہاں یا نہیں
اگر ہاں تو کہاں؟
- 10- اگر خاتون کسی بھی وجہ سے خاوند کے ساتھ نہ رہنا چاہتی ہو تو کیا وہ نان نفقہ کا حق رکھتی ہے؟

1- اگر کوئی شخص اپنی موجودہ یا سابقہ بیوی اور بچوں (نابالغ بیٹے اور کنوواری / مطلقہ بیٹی) کو نان نفقہ/ خرچ گزارہ دینے میں ناکام رہے تو وہ اپنے (موجودہ بیویاں / سابقہ) خرچ گزارہ کے حصول کیلئے فیملی عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتے ہیں۔

2- مطلقہ خاتون اپنی عدالت کی مدت کے خرچ کی حدود ہے جبکہ خاتون اپنا اور اپنے بچوں کا سابقہ 6 سال کی مدت تک کا نہ ادا کیا گیا خرچہ وصول کرنے کا دعویٰ دائر کر سکتی ہے۔

3- اگر خاتون دعویٰ تنفس نکاح / خلع دائر کرے تو وہ اسی دعویٰ میں اپنا اور اپنے بچوں کا خرچہ بھی مانگ سکتی ہے اسکے لیے علیحدہ دعویٰ دائر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

4- دعویٰ میں طلب کئے جانے کے بعد جب خاوند پہلی مرتبہ عدالت میں پیش ہوگا تو عدالت خاتون اور بچوں کا فیصلہ مقدمہ تک عبوری خرچہ مقرر کرے گی جسکے خلاف کوئی اپیل تاگرانی دائر نہیں کی جاسکتی۔

5- فیملی عدالت مقدمہ کا فیصلہ 6 ماہ میں کرنے کی پابند ہے۔

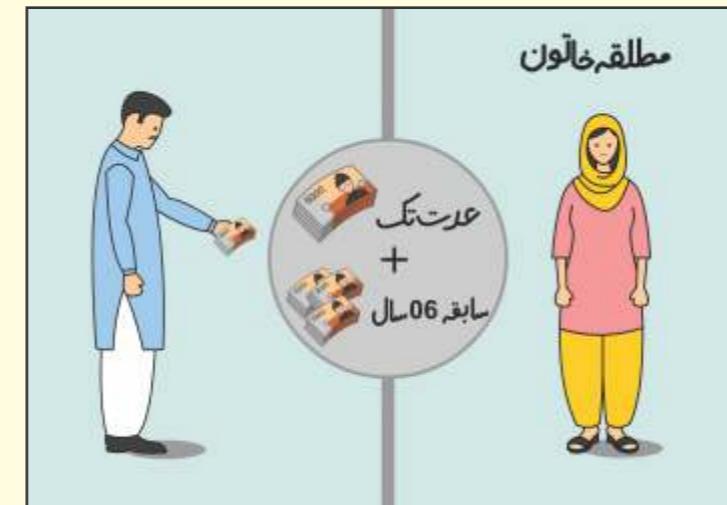
6- اگر فیملی عدالت فی کس ماہانہ خرچہ 5000/- روپے یا کم مقرر کرے تو ایسے فیصلہ کے خلاف اپیل دائر نہیں کی جاسکتی تاہم زائد ماہانہ خرچ کی صورت میں 30 دن کے اندر ڈسٹرکٹ نجج کی عدالت میں اپیل دائر کی جاسکتی ہے جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

7- اگر بیوی خاوند کے رویے کی وجہ سے اسکے ساتھ نہ بھی رہ رہی ہو تو بھی نان نفقہ کی حق دار ہو سکتی ہے۔

نان نفقہ/ خرچ گزارہ فیملی (عائی) عدالت



تنسیخ نکاح/خلع کے وقت نان نفقہ کا دعویٰ بھی



مطلاقہ خاتون کا خرچ



بیوی کا نان نفقہ کے لئے عدالت میں دعویٰ



خاتون اپنے خاوند کے ساتھ کسی بھی وجہ سے نہ رہ سکتی ہو



شوہر کا اپیل کرنا اگر خرچ فی کس 5000 سے زائد ہو



عدالت 6 ماہ میں فیصلہ کرنے کی پابندی پر پہلی پیشی پر عبوری خرچ کا عائد ہونا

نان نفقہ / خرچ گزارہ بذریعہ مصالحت کو نسل

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار: ایک گھنٹہ (کم از کم)

1. پیرالیگل شرکاء کو نوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بتائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. نان نفقہ سے کیا مراد ہے؟
2. نان نفقہ کن قانونی ذرائع سے لیا جاسکتا ہے؟
3. خواتین کن حالات اور حیثیت میں نان نفقہ کا دعویٰ دائر کر سکتی ہیں۔؟
4. کیا نان نفقہ حاصل کرنے کے لئے (مصالححت کو نسل میں) دعویٰ کی پیروی کے لئے وکیل کی ضرورت ہے؟
5. کیا مصالحت کو نسل میں خاتون کی طرف سے ممبر شامل ہوگا؟
6. مصالحت ناہونے کی صورت میں مصالحت کو نسل کس قسم کا ٹیکنیکیت جاری کرے گا؟
7. مصالحت کو نسل کے فیصلے کو اپیل کس کو کی جاسکتی ہے؟
8. خاتون کو نان نفقہ کی رقم کی ادائیگی نہ ہو تو کس قانونی طریقہ سے بقا یا جات کی صورت میں وصول کی جاسکتی ہے؟
9. اگر بیوی خاوند کے رویے کی وجہ سے اسکے ساتھ نہ بھی رہ رہی ہو تو بھی نان نفقہ کی حدود رہو سکتی ہے؟

1. اگر کوئی شخص اپنی موجودہ یا سابقہ بیوی اور بچوں (نابالغ بیٹے اور کنواری / مطلقة بیٹی) کو نان نفقہ / خرچ گزارہ دینے میں ناکام رہے تو خاتون کو اپنے اپنے بچوں کے خرچ گزارہ کی وصولی کے لئے دادرسی حاصل ہیں۔ خاتون اس مقصد کیلئے مصالحت کو نسل سے رجوع کر سکتی ہے یا عائلی عدالت (فیملی عدالت) میں دعویٰ بھی دائر کر سکتی ہے۔ مطلقة خاتون اپنی عدالت کی مدت تک کا خرچ مانگ سکتی ہے۔

2. مصالحت کو نسل سے رجوع کرنے کیلئے خاتون اپنے بچوں کے خرچہ کی وصولی کیلئے چیئر مین یونین کو نسل کو درخواست گزارے گی۔ اس مقصد کیلئے کسی وکیل کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہے۔ چیئر مین یونین کو نسل ایسی درخواست موصول ہونے پر مصالحت کو نسل تشکیل دے گا اگر جس میں وہ خود بطور چیئر مین اور فریقین کا نامزد کردہ ایک ایک نمائندہ بطور ممبر شامل ہوگا۔

3. مصالحت کو نسل فریقین میں مصالحت میں ناکامی کی صورت میں ایسا سرٹیفیکیٹ جاری کریں گی جس میں تعین ہوگا کہ متعلقہ شخص خاتون اور بچوں کو کتنا ماہانہ خرچ دینے کا پابند ہوگا۔

4. مصالحت کو نسل کے فیصلہ سے متاثرہ فریق فیصلہ کی تاریخ کے 30 یوم کے اندر اندر 21 روپے کی فیس کی ادائیگی کے ہمراہ ملکہ کی عدالت میں گمراہی دائر کر سکتا ہے جسکا فیصلہ ہتمی ہوگا۔

5. اگر متعلقہ شخص خاتون اور بچوں کیلئے مقرر کیا گیا ماہانہ خرچ کی ادائیگی میں ناکام رہے تو یہ مالیہ زمین کے بقا یا جات کے طور پر وصول کیا جائے گا۔

6. اگر بیوی خاوند کے رویے کی وجہ سے اسکے ساتھ نہ بھی رہ رہی ہو تو بھی نان نفقہ کی حدود رہو سکتی ہے۔

نان نفقة / خرچ گزارہ بذریعہ مصالحتی کو نسل



مصالحتی کو نسل برائے مصالحتی
نان نفقة کا سرٹیفیکیٹ جاری کرنا

مصالحتی کو نسل برائے مصالحتی

وکیل کی ضرورت نہیں

بیوی کا اپنا اور اپنے بچوں کے
نام نفقة کے لئے مصالحتی کو نسل جانا



خاوند کے ساتھ نہ رہنے کے باوجود
بھی نان نفقة کی حقدار



نام نفقة کی ناکامی کی صورت میں
مالیہ زمین کے بقایا جات



سرٹیفیکیٹ کے خلاف اپیل

طلاق کا قانونی طریقہ کار

قانونی معلومات:

- 1- اپنی بیوی کو طلاق دینے کا خواہش مند مرد زبانی یا تحریری طور پر طلاق دے سکتا ہے۔ لیکن اسکے لیے لازم ہے کہ جلد از جلد اس بابت تحریری نوٹس چیئر مین یونین کو نسل (جسکی حدود میں بیوی رہتی ہو) کو ارسال کرے جسکی نقل بیوی کو بھجوائے۔
- 2- طلاق کا نوٹس نہ بھجوانے پر مرد کو ایک سال تک قید یا 5 ہزار روپے تک جرم انداز دینے والا نوٹس چیئر مین دی جاسکیں گی۔

- 3- چیئر مین یونین کو نسل ایسا نوٹس ملنے کے 30 دن کے اندر مصالحتی کو نسل تشکیل دے گا جس میں چیئر مین اور دونوں فریقین کا نامزد کردہ ایک ایک نمائندہ شامل ہونا ضروری ہے۔ مصالحتی کو نسل فریقین میں صلح کیلئے کوشش کرے گی۔

- 4- چیئر مین کو نوٹس ملنے کے 90 روز کے اندر فریقین کے درمیان صلح ہونے یا خاوند کی طرف سے نوٹس واپس لینے کی صورت میں نوٹس / طلاق غیر موثر ہو جائے گی۔ بصورت دیگر 90 روز مکمل ہونے پر چیئر مین طلاق کے موثر ہونے کا سٹیفیکیٹ جاری کر دیگا۔

- 5- اگر طلاق دیے جانے کے وقت بیوی حاملہ ہو تو ایسی صورت میں طلاق 90 دن تک یا بچہ ہونے یا حمل ختم ہونے تک موثر نہیں ہوگی۔

- 6- اگر خاوند کی طرف سے بیوی کو طلاق کا حق تفویض کر دیا گیا ہو اور بیوی ایسا حق استعمال کرنا چاہتی ہو تو اسکے لیے بھی طلاق کیلئے منفصل طریقہ کار استعمال کیا جائے گا۔

سیشن کا طریقہ کار:

- 1- پیرالیگل شرکاء کو نوٹس آمد یہ کہنے کے بعد اللہ کے باہر کت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
- 2- پیرالیگل قانونی خود مختاری پر اچیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
- 3- پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
- 4- پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
- 5- ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا باتا کیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
- 6- دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
- 7- پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی باتا کیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

- 1- آپ کے خیال میں طلاق سے کیا مراد ہے؟
- 2- کیا آپ طلاق کے قانونی طریقہ کار جانتے ہیں؟ اگر ہاں تو شیئر کریں۔
- 3- طلاق کے قانونی طریقہ کار کی پاسداری نہ کرنے مرد (شوہر) پر کیا کوئی سزا اور جرم انہے ہے؟
- 4- طلاق کا قانونی نوٹس بیوی کے علاوہ اور کمن کوارسال کرنا ضروری ہے؟
- 5- کیا آپ جانتے ہیں یونین کو نسل میں مصالحتی کو نسل کا طلاق کے معاملے میں کیا کردار ہے؟
- 6- مصالحتی کو نسل میں صلح ہونے کی صورت میں طلاق کے نوٹس کی قانونی حیثیت کیا ہوگی؟
- 7- صلح نہ ہونے کی صورت میں نوٹس طلاق کتنے دنوں میں موثر ہوگی؟
- 8- اگر خاتون حاملہ ہو تو طلاق کے نوٹس کی حیثیت کیا ہوگی؟
- 9- آپ کے خیال سے کیا قانونی طور پر بیوی کو بھی طلاق کا حق تفویض کیا جا سکتا ہے؟ ہاں یا نہیں، اگر ہاں تو یہ حق کس وقت تفویض کیا جا سکتا ہے؟
- 10- اگر خاتون کو طلاق کا حق دیا گیا ہو تو اس کے استعمال کے لئے خاتون کون سا قانون طریقہ کار استعمال کر سکتی ہے؟

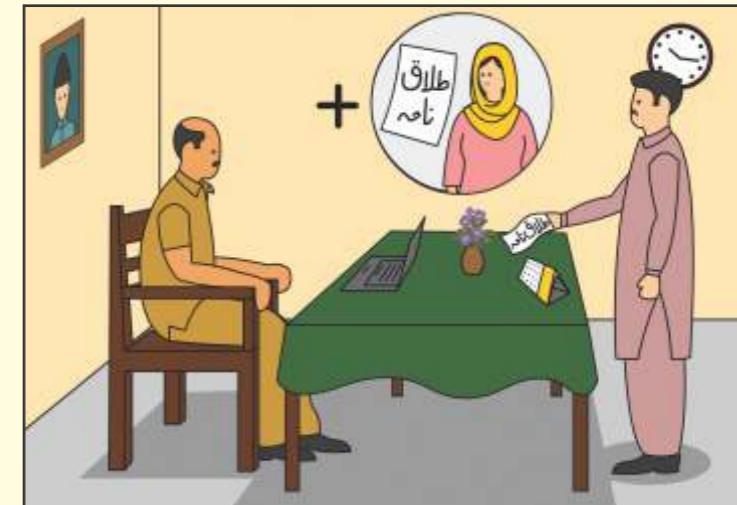
طلاق کا قانونی طریقہ کار



مصالحتی کونسل۔ صلح کی کوشش



طلاق کا نوٹس نہ بھجوانا۔ سزا و جرمانہ



طلاق کا حق۔ تحریری نوٹس



حق تضویض کی صورت میں بیوی طلاق کا حق استعمال کر سکتی ہے



طلاق کا موثر نہ ہونا



صلح۔ طلاق کا غیر موثر ہونا

خلع کا قانونی طریقہ کار

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کویینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کویینی بنائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. آپ کے خیال میں خلع سے کیا مراد ہے؟
2. آپ کے خیال سے کیا خلع عورت کا قانونی حق ہے؟
3. آپ کے خیال سے کن حالات میں خلع لی جاسکتی ہے؟
4. آپ کیا سمجھتے ہیں خلع کی صورت میں حق مہر (مجلہ اور موجل) لینے کی کیانویت ہے؟
5. خاتون کو خلع کی صورت میں حق مہر (مجلہ اور موجل) کے کتنے حصے سے دست بردار ہونا پڑ سکتا ہے؟
6. خلع کی صورت میں عدالتی فصل کی نقل کا پی تحریر نوٹس کے ساتھ کس دفتر میں بھجوانا قانوناً لازمی ہے؟
7. کیا خلع کے لئے بھی وہی قانونی طریقہ کار اختیار کرنا ضروری ہے جو طلاق کے لئے ہے؟

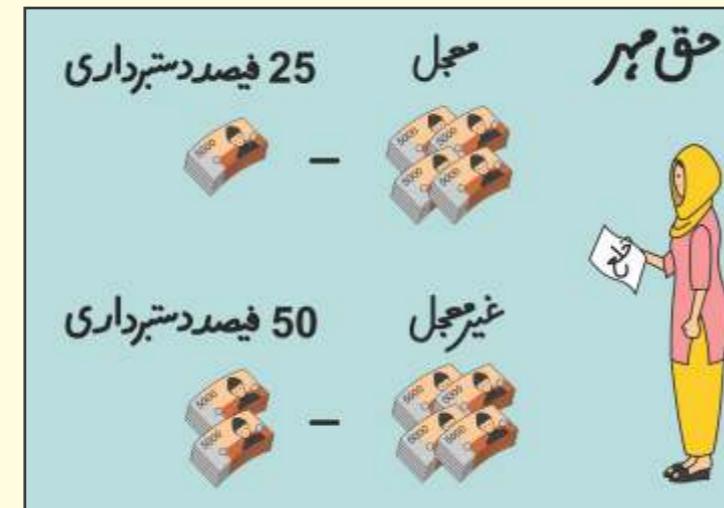
1. ایسی خاتون جو اپنے خاوند کے ساتھ بطور بیوی اپنارشتہ کسی بھی حالت میں مزید قائم رکھنے کے لیے تیار نہ ہو تو وہ خلع کی بنیاد پر تنفس نکاح کی ڈگری کے حصول کیلئے فیملی عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتی ہے۔

2. خلع کی بنیاد پر شادی فتح کروانے کی خواہش مند خاتون کو عدالت کے حکم پر اپنے ادا شدہ مجلہ حق مہر کا 25 فیصد تک واپس جبکہ واجب الوصول غیر مجلہ حق مہر کے 50 فیصد تک سے دستبردار ہونا پڑ سکتا ہے۔

3. خلع کی بنیاد پر ڈگری کے حصول کیلئے محض اتنا موقف کافی ہے کہ وہ (خاتون) کسی بھی صورت میں اپنے خاوند کے ساتھ بطور بیوی مزید نہیں رہ سکتی اور کوئی مصالحت ممکن نہ ہے۔

4. خلع کی ڈگری کے حصول کے بعد بیوی چیزیں یوینین کو نسل (جہاں شادی رجسٹر ہوئی تھی اجہا خاتون رہائش پذیر ہے) کو عدالتی فیصلہ کی نقل اپنے تحریری نوٹس کے ہمراہ بھجوائے گی جو مزید کارروائی کیلئے وہی طریقہ کار اختیار کرے گا جو طلاق کیلئے مخصوص ہے۔

خلع کا قانونی طریقہ کار



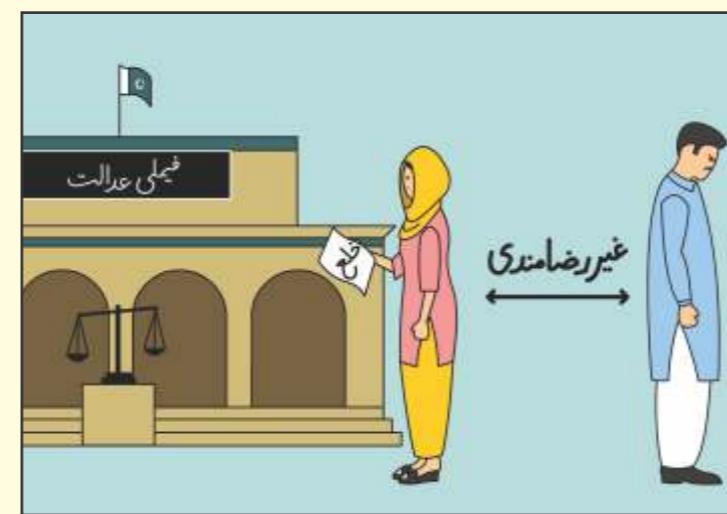
حق مہر کی واپسی۔ خلع کی صورت میں



شوہر کے ساتھ کسی بھی وجہ سے نہ رہنا



خلع کی ڈگری کی کاپی UC میں بھجوانا (جہاں خاتون رہتی ہے)
مزید کاروائی کے لئے طریقہ جو طلاق کے لئے مخصوص ہے



کسی بھی صورت میں نہ رہنا اور مصالحت
کا ممکن نہ ہونا

تنفس نکاح کا قانونی طریقہ کار

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شرارت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بتائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. آپ کے خیال سے تنفس نکاح سے کیا مراد ہے؟
2. آپ کے خیال تنفس نکاح کا حق کس کو ہے؟ مرد یا عورت
3. آپ کے خیال سے کن حالات میں نکاح تنفس کیا جاسکتا ہے؟
4. اگر لڑکی کی شادی 16 سال سے قبل والدین یا سرپرست نے کر دی ہو تو لڑکی کس وقت شادی فتح کر سکتی ہے؟
5. کیا نکاح تنفس کرنے سے حق مہر متاثر ہوتا ہے یا نہیں؟

- i. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا زائد جوہ کی بنابریوں اپنے خاوند سے تنفس نکاح (خلع کے علاوہ) کا دعویٰ دائرہ کر سکتی ہے۔
 - a. خاوند 4 سال یا زائد عرصہ سے لاپتہ ہے۔
 - b. دو سال یا زائد عرصہ سے بیوی کو خرچ گزارہ نہیں دیا۔
 - c. صاحبیت کو نسل کی اجازت کے بغیر خاوند نے دوسرا شادی کر لی ہے۔
 - d. خاوند کو 7 سال یا زائد عرصہ کی سزا ہو گئی ہے۔
 - e. خاوند نے 3 سال یا زائد عرصہ سے ازدواجی فرائض سرانجام نہیں دیے۔
 - f. خاوند نارمد ہے۔
- vii. خاوند 2 سال یا زائد عرصہ سے فاتر اعقل ہے یا متعددی یا باریوں یا مرگی کا شکار ہے۔
- viii. خاتون کی شادی اسکے 16 سال کی عمر تک پہنچ سے قبل اسکے والدیا سرپرست نے کی تھی جسکی رخصتی نہیں ہوئی اور خاتون نے 18 سال کی عمر تک پہنچنے سے قبل ایسی شادی فتح کرنے کا اعلان کر دیا ہوا۔

- ix. خاوند کے بیوی کے ساتھ ظالمانہ سلوک، مارپٹائی، بُری شہرت کی حامل عورتوں کے ساتھ تعلقات غیر اخلاقی زندگی برکرنے، خاتون کو غیر اخلاقی زندگی گزارنے پر مجبور کرنے، خاتون کی جائیداد کو بغیر اجازت فروخت کرنے یا خاتون کو اسکے حق استعمال سے روکنے، خاتون کو مذہبی فرائض اور عبادات کی ادائیگی سے روکنے، ایک سے زائد بیویوں کی صورت میں برابری کا سلوک نہ کرنے یا کسی دیگر معقول وجہ سے

2. خلع کے علاوہ تنفس نکاح کی ڈگری کی صورت میں بیوی کا مہر سے متعلق کوئی حق متاثر نہیں ہوتا جبکہ ڈگری صادر کرتے وقت عدالت خاوند کو خاتون کا واجب الادا غیر مجمل حق مہر (مکمل یا جزوی) ادا کرنے کا حکم بھی جاری کر گی۔

تہذیب نکاح کا قانونی طریقہ کار



کسی جرم میں 7 سال یا زائد کی سزا



بغیر اجازت کے دوسرا شادی



دو سال خرچ نہیں دیا



4 سال سے لاپتہ



تہذیب نکاح درخواست



شوہر کے ناجائز تعلقات



ظلم، مار پیٹ



کم عمر کی شادی مگر خصیت نہیں ہوئی



فاتر العقل



ازدواجی فرائض نا بھانا



3 سال سے ازدواجی فرائض نا بھانا



حق مهر منتشر نہیں ہوتا



مذہبی فرائض اور عبادات سے روکنا



بیوی کی جائیداد کو بغیر اجازت فروخت کرنا یا اس کے حق جائیداد استعمال سے روکنا



پر مجبور کرنا

حق مہر

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کا انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو آگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کویینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آفسر ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کویینی بتائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. آپ کے خیال سے حق مہر سے کیا مراد ہے؟
2. حق مہر کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟
3. آپ میں سے کتنے لوگوں نے اپنی شادی سے پہلے نکاح نامہ کو دیکھا، پڑھا اور سمجھا تھا؟ ہاتھ بلند کر کے بتائیں۔
4. طلاق یا خلع کی صورت میں حق مہر کی حیثیت کیا ہوگی؟
5. کیا یہی شادی کے دوران یا ختم ہونے اپنے حق مہر کے لئے فیملی عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتی ہے؟
6. کیا یہی تنشیخ نکاح اخلع کے دعویٰ کے ساتھ اپنے حق مہر کی ادائیگی کا مطالبہ کر سکتی ہے؟

نکاح نامہ کے کالم نمبر 13 میں مہر کی رقم درج ہوتی ہے جو شادی کے موقع پر مقرر کیا جاتا ہے جبکہ کالم نمبر 14 میں وضاحت ہوتی ہے کہ مہر کی کتنی رقم معمول ہے اور کتنی موجل۔ اگر نکاح نامہ میں اسکی وضاحت نہ ہو تو مہر کی مکمل رقم معمول تصور کی جائے گی۔

کالم نمبر 15 میں درج ہوتا ہے کہ اگر مہر کا کچھ حصہ شادی کے موقع پر ادا کر دیا گیا ہے تو وہ کتنا ہے۔

اسی طرح اگر مہر کی کل یا جزوی حصہ کے بدل میں کچھ جائزیادا پر اپرٹی دی گئی ہے تو اس کا ذکر نکاح نامہ کے کالم نمبر 16 میں کیا جاتا ہے۔

4. مہر موجل سے مراد ایسا مہر ہے جسکی ادائیگی کا یہی کبھی بھی مطالبہ کر سکتی ہے۔

5. مہر موجل کی ادائیگی شادی کے خاتمہ، شوہر کی وفات یا شوہر کی ٹالٹی کو سل سے اجازت لیے بغیر دوسری شادی کرنے پر واجب الادا ہوتی ہے۔

6. اگر خاوند یہی کی رخصتی سے قبل طلاق دیدے تو بھی یہی نصف مہر کی حق دار ہوتی ہے۔

7. اگر یہی عدالت کے ذریعے خلع حاصل کرے تو عدالت اُسے وصول کردہ مہر معمول کے ایک چوتھائی (25%) حصہ تک کی واپسی اور مہر موجل کے نصف (50%) حصہ تک سے دستبردار ہونے کا حکم دے سکتی ہے۔

8. یہی شادی کے دوران یا شادی ختم ہونے کے بعد اپنے حق مہر کی وصولی کیلئے فیملی عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتی ہے۔ جبکہ تنشیخ نکاح اخلع کا دائر کرتے ہوئے اسی دعویٰ میں حق مہر کی ادائیگی بھی مانگ سکتی ہے اس صورت میں اسے علیحدہ دعویٰ دائر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حق مہر



مہر میں کبھی کسی بھی وقت مطالبه کر سکتی ہے



حق مہر کی وصولی کے لئے عدالت سے رجوع کرنا

نکاح نامہ

۱۶۔ پورے مہر یا اس کے کسی حصہ کے عوض جائیداد دی گئی ہے تو کتنی؟

نکاح نامہ

۱۵۔ آیا مہر کا کچھ حصہ شادی کے موقع پر ادا کیا گیا۔ اگر کیا گیا تو کتنا؟

نکاح نامہ

۱۳۔ مہر کی رقم:	<u>50,000</u>
۱۴۔ کتنی رقم محال ہے	<u>20,000</u>
۱۵۔ کتنی غیر محال	<u>30,000</u>

حق مہر میں جائیداد



خلع: ایک چوتھائی (25%) محال نصف (50%) محال واپسی

شادی کے وقت حق مہر کی ادائیگی



خصتی سے قبل طلاق،
نصف مہر کی ادائیگی



مہر محال کا واجب الادا ہونا

واپسی سامان جہیز (خاتون کو ملنے والے تھائف)

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرائی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آفیسر ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بنائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. آپ کے خیال سے ہمارے معاشرے میں جہیز کے کہا جاتا ہے؟
2. سامان جہیز کی قانونی تعریف کیا ہے؟
3. شادی کے موقع پر لہن کو ملنے والے تمام تھائف کس کی ملکیت تصور ہوتے ہیں؟
4. کیا خاتون کو شادی شدہ زندگی کے دوران یا شادی کے اختتام پر ان تھائف (جہیز) کے سامان سے محروم کیا جا سکتا ہے؟
5. کیا آپ کو معلوم ہے اگر خاتون کو تھاٹ (جہیز) سے محروم رکھا تو خاتون کس عدالت میں دعویٰ دائر کر سکتی ہے؟
6. تنفس نکاح کی صورت میں تھاٹ (جہیز) کی ملکیت کیا خاتون کی ہوگی؟

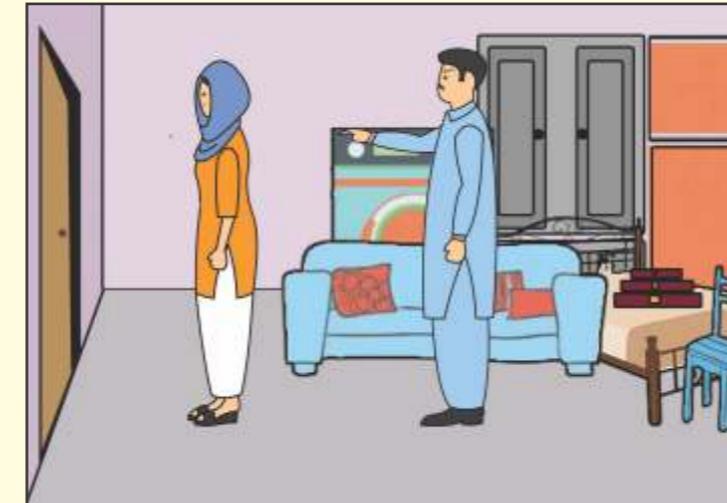
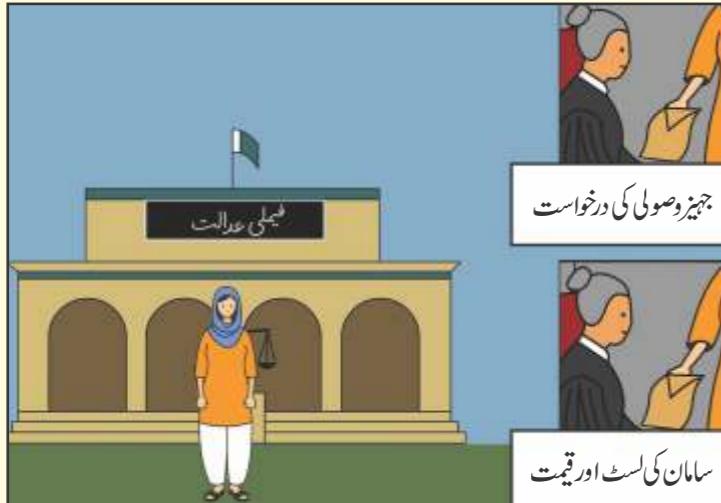
1. شادی کے موقع پر لہن کے والدین کی طرف سے لہن کو دیا جانیوالا مختلف سامان (بشمل زیورات وغیرہ اور لہما اور لہن دونوں اطراف سے لہن کو دیے جانے والے تھائف) (اما سوائے بطور حق مہر جن کا نکاح نامہ میں اندر ادرج کیا گیا ہو) سامان جہیز کی تعریف میں شامل ہیں جو قطعی طور پر لہن کی ملکیت ہوتے ہیں۔

2. اگر شادی کے دوران یا شادی ختم ہونے کی صورت میں خاتون کو اپنے سامان جہیز سے محروم کر دیا جائے تو خاتون اپنے سامان جہیز کی واپسی کیلئے فیملی کورٹ (عائی عدالت) میں دعویٰ دائر کر سکتی ہے جسکے بمراہ سامان جہیز کی فہرست جس میں تمام اشیاء کی علیحدہ عیحدہ قیمت درج ہو لف کی جانی چاہیے۔ اگر اشیاء کی خریداری کی رسیدات موجود ہوں تو وہ بھی لف کریں۔

3. خاتون تنفس نکاح / خلع کا دعویٰ دائر کرتے ہوئے اسی دعویٰ میں سامان جہیز کی واپسی کا مطالبہ بھی کر سکتی ہے اس صورت میں اسے علیحدہ دعویٰ دائر کرنے کی ضرورت نہ ہے۔

4. سامان جہیز کی واپسی کی ایسی ڈگری جسکی مالیت ایک لاکھ روپے تک ہو کے خلاف اپلی دائرہ بھی کی جاسکتی۔

واپسی سامان جہیز (خاتون کو ملنے والے تھائف)



تنسیخ نکاح/خلع کے وقت جہیز کے سامان کے لئے علیحدہ دعویٰ کی ضرورت نہیں ہے مگر تفصیل دیں

شادی کے دوران/ اختتام پر جہیز (تحائف) سے محروم کرنا خاتون کا عدالت جانا

تمام تھائف (جہیز) کی ملکیت



علیحدہ سے دعویٰ سامان جہیز کی ضرورت نہیں
مگر تفصیل دیں



جہیز کے سامان کی واپسی کی ڈگری جسکی ملکیت
ایک لاکھ تک ہو اپیل دائر نہیں کی جاسکتی

عصمت دری

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شرکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بنائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. پاکستان کے قانون کے تحت آپ کے خیال سے عصمت دری کی کیا سزا ہے؟
2. آپ کے خیال سے عصمت دری کی شکایت کہاں اور کس طرح درج کی جاسکتی ہے؟
3. عصمت دری کی شکایت درج کرنے سے پہلے متاثرہ کی خاتون کو کون چند ضروری باتوں کا خیال رکھنا چاہئے؟
4. کیا کوئی ایسی مددگار رابطہ نمبر ہے جس سے رابطہ کیا جاسکتا ہے؟
5. اگر ایک سے زائد مرد عصمت دری کریں تو اسکی سزا کیا ہے؟
6. کیا عصمت دری کا جرم قابل خلافت و راضی نامہ ہے؟
7. کیا متاثرہ خاتون کو کیس کرنے کے لئے قانونی امدادیں ممکن ہے اور کہاں سے؟

1. تعزیرات پاکستان کے تحت جب کوئی مرد کسی عورت کی مرضی کے خلاف اسکی رضا مندی کے بغیر اسے موت یا چوٹ کے خوف میں بتلا کر کے اس کی رضا مندی حاصل کر کے، کسی خاتون کو غلط طور پر یہ باور کرائے کہ وہ اسکی بیوی ہے جبکہ درحقیقت خاتون اسکی بیوی نہ ہو یا 16 سال سے کم عمر کی بچی کے ساتھ چاہے اسکی مرضی ہو یا نہ ہو جسی مباشرت کرتا ہے تو اسے عصمت دری (RAPE) کہتے ہیں۔

2. عصمت دری کی سزا موت یا 10 سے 25 سال تک قید اور جرمانہ جبکہ دویادو سے زائد افراد کی جانب سے کی گئی عصمت دری (Rape) پر ہر ذمہ دار شخص کیلئے موت یا عمر قید کی سزا مہیا کی گئی ہے۔

3. عصمت دری کا جرم قابل دست اندازی پولیس ہے اور متاثرہ خاتون متعلقہ پولیس اسٹیشن میں جا کر اپنی شکایت (FIR) درج کرو سکتی ہے جبکہ یہ جرم ناقابل صفائت اور ناقابل راضی نامہ ہے۔

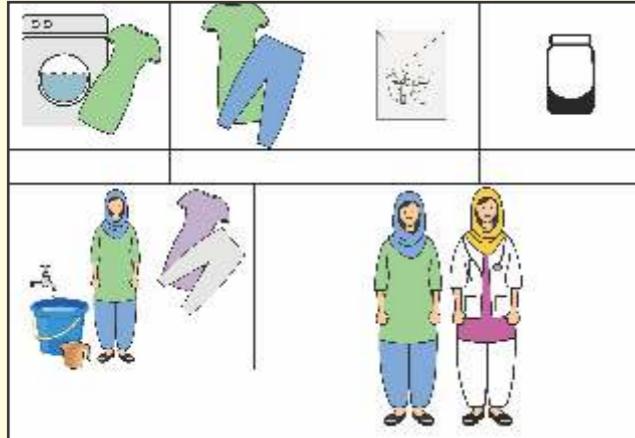
4. متاثرہ اڑکی خاتون کیلئے ضروری ہدایات:-

a. طبی معائنہ سے پہلے نام شواہد مثلاً کپڑے، بال، مادہ اور جائے وقوع وغیرہ کو محفوظ رکھا جائے،

ii. طبی معائنہ سے پہلے متاثرہ اڑکی خاتون نہ منہ ہاتھ دھوئے، نہبھائے، نہ کپڑے بد لے، نہ ہی جائے وقوع کو یا جسم کے متاثرہ حصوں کو دھوئے۔

5. متاثرہ افراد مفت قانونی امداد اور مشورہ کیلئے پنجاب کمیشن فارسٹیشن آف ویمن کی ہلپ لائن (1043) سے رابطہ کر سکتے ہیں اور ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاؤنمنٹ کمیٹی، قانونی امداد مہیا کرنے والی کسی غیر سرداری تنظیم یا بار ایسوی ایشن سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

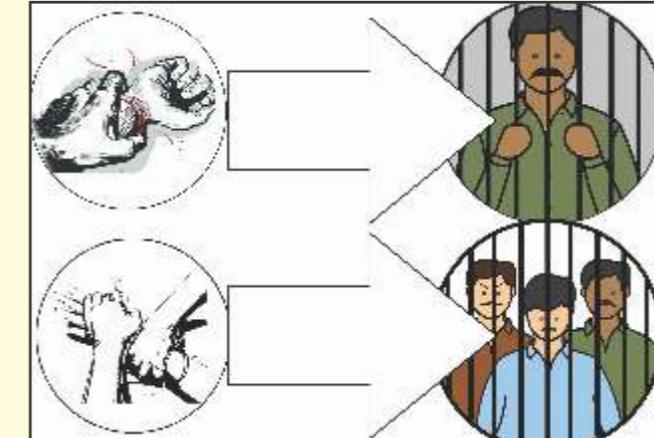
عصمت دری



شوہد کو محفوظ رکھنا



پولیس کو FIR کی درخواست دینا



عصمت دری کی سزا و جرمانہ



16 سال سے کم عمر کی شادی
(لڑکی کی مرضی ہو یا نہ ہو)



خواتین کے لئے کام کرنے والے
غیر سرکاری تنظیم سے رابطہ کرنا



DLEC سے مفت قانونی
امداد لینا



خواتین کے لئے مددگار ہیلپ لائن
پر کال کرنا (1043)

دارالامان (پناہ گاہ برائے خواتین)

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کا انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بنائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

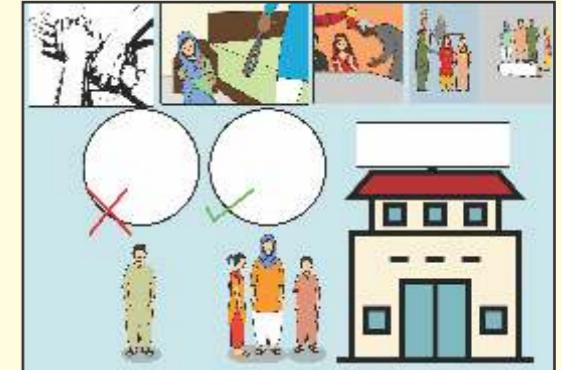
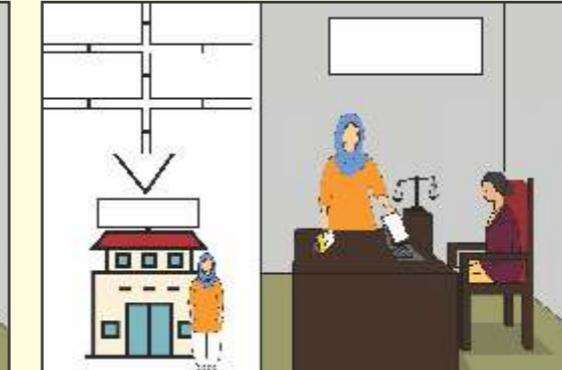
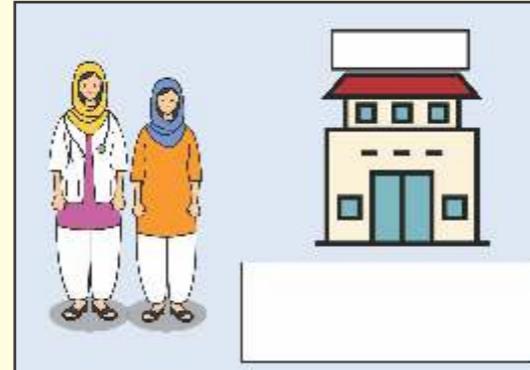
سیشن کے اہم سوالات:

1. آپ کے خیال سے دارالامان سے کیا مراد ہے؟
2. دارالامان کن کے لئے پناہ گاہ ہے؟
3. دارالامان میں داخلہ کا قانونی طریقہ کار کیا ہے؟
4. کیا آپ کے خیال سے دارالامان میں رہائش لینے والے رہائشی کو کیا کیا سہولیات فراہم ہوتی ہیں؟
5. دارالامان میں رہائش کتنی مت کے لئے کی جاسکتی ہے؟
6. دارالامان میں پناہ لینے کے بعد کتنے دن میں متاثرہ خاتون خواتین کا طبی اور نفیسی معاونت کرایا جاتا ہے؟
7. خواتین کے ساتھ کتنی عمر سے زائد کا بچہ (لڑکا) دارالامان میں نہیں رہ سکتا ہے؟
8. کیا دارالامان میں رہنے والی خواتین سے سہولیات کا کوئی معاوضہ طلب کیا جاسکتا ہے؟
9. مقررہ مدت گزارنے کے بعد متاثرہ خاتون کے پاس کیا آپشن موجود ہوگا؟
10. کیا متاثرہ خاتون کسی بھی وقت دارالامان چھوڑ سکتی ہے؟ ہاں یا نہیں۔ اگر ہاں تو اس کا قانونی طریقہ کار کیا ہے؟

1. گھریلو، جسمانی، نفسیاتی اور جنسی تشدد، وینی، سوارا، جبری شادی، جذباتی اور معاشی استعمال وغیرہ کا شکار خواتین اور انکے کم سن بچوں کو پناہ دینے کیلئے پنجاب کے تمام ضلعی صدر مقام پر دارالامان قائم کیے گئے ہیں (تاہم 10 سال سے زائد کے لڑکے اپنی والدہ کے ہمراہ دارالامان میں نہیں رہ سکتے)
2. عدالت، رضا کار اداروں، میڈیا / پرنس، سماجی کارکنوں، محیّ حضرات اور دارالامان کی مشاورتی کمیٹی کے اراکین کی طرف سے بھجوائی گئی خواتین کو انکی مرضی سے دارالامان میں داخل کیا جاتا ہے جبکہ خود بھی برہ راست دارالامان کی انچارج کو درخواست دیکر داخل ہو سکتی ہیں۔
3. بروقت داخلہ درخواست گذار کو خصوص درخواست فارم جو دارالامان کی انتظامیہ کے پاس موجود ہوتا ہے کو پر کر کے اس پر اپنے دستخط اور نشان انگوٹھا ثابت کرنا ہوتے ہیں۔

4. داخلہ کے 14 دن کے اندر اندر تمام رہائیوں کا طبی اور نفیسیاتی معاونت کرایا جاتا ہے۔
5. دارالامان میں رہائش کے دوران تمام رہائیوں کو تحفظ رہائش، خوراک سمیت جملہ بنیادی سہولتیں مفت فراہم کی جاتی ہیں جبکہ قانونی امداد، طبی اور نفیسیاتی علاج، مذهبی اور فنی تربیت کی سہولت، تفریجی سرگرمیوں، رہائشی بچوں کیلئے بنیادی تعلیم اور تعلیم بالغاء کی سہولیات بھی مفت دستیاب ہوتی ہیں۔
6. دارالامان میں رہائش کا زیادہ سے زیادہ عرصہ تین ماہ ہوتا ہے جبکہ مشاورتی کمیٹی کی سفارش پر اس عرصہ میں تین ماہ کی توسعی کی جاسکتی ہے تاہم اس سے زیادہ توسعی محکمہ سوچل و لیفیر کے ڈائریکٹر جنرل کے حکم پر ممکن ہے۔
7. کوئی بھی رہائشی کسی بھی وقت ڈسچارج سلپ پُر کر کے دارالامان چھوڑ سکتی ہے تاہم اگر کسی رہائشی کو عدالت نے دارالامان بھجوایا ہو تو اسے متعلقہ عدالت سے بھی دارالامان چھوڑنے کی اجازت لینا ہوگی۔

دارالامان (پناہ گاہ برائے خواتین)



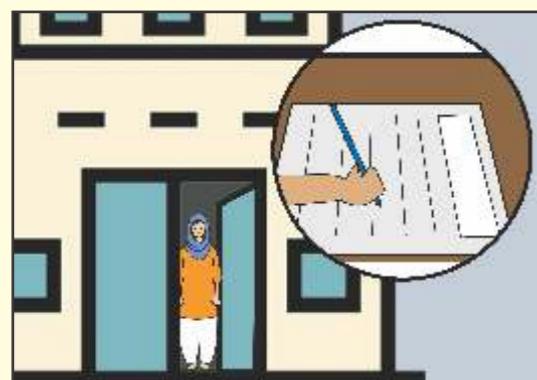
دارالامان میں تمام بنیادی سہولیات کا فراہم کرنا

14 یوم کے اندر طبی اور نفسیاتی معافیت کروانا

بروقت داخلہ کے لئے مجوزہ فارم پر کرنا اور دارالامان میں داخل ہونا

دارالامان کی انچارج کو درخواست دینا

تشدد شدہ خواتین کے لئے ہر ضلع میں دارالامان قائم ہیں



اگر عدالت کے حکم سے دارالامان میں ہے تو عدالت کی اجازت ضروری ہے

کسی بھی وقت دارالامان سے واپس جانا۔ اگر خود آئی ہو

مزید رہائش کی صورت میں مشاورتی کمیٹی 3 ماہ کی سفارش کریگی

زیادہ سے زیادہ پناہ / رہائش 3 ماہ

ہمہ

قانونی معلومات:

1. کوئی بھی عاقل اور بالغ شخص اپنی آزادانہ رضامندی سے اپنی موجود ملکیتی جائیداد (سامم یا جزوی طور پر) کسی دیگر شخص کو بطور تخفہ دے سکتا ہے اداے سکتی ہے۔

2. تحفہ اہبہ کی تکمیل کیلئے ضروری ہے کہ تخفہ دینے والا تخفہ دینے کی پیشکش کرے، تخفہ لینے والا ایسی پیشکش کو قبول کرے اور تخفہ کی گئی جائیداد کا قبضہ تخفہ لینے والے شخص اخاتون کو منتقل ہو۔

3. قبضہ کی منتقلی سے قبل تخفہ دینے والا ایسے تخفہ اہبہ کو منسون خ کر سکتا ہے تاہم منتقلی قبضہ کے بعد منسون خ نہیں کیا جاسکتا۔

4. غیر منقولہ جائیداد (ایسی جائیداد جسکی جگہ تبدیل نہ کی جاسکتی ہو) کا ہبہ تحریری ہونا اور دستاویز کا رجسٹر ہونا ضروری ہے لیکن غیر منقولہ جائیداد (جسکی جگہ تبدیل کی جاسکتی ہو) کا ہبہ زبانی بھی ہو سکتا ہے اور تحریری بھی تاہم تحریری ہونا بہتر ہے۔

5. ہبہ کرنے والے شخص کا بوقت ہبہ بالغ ہونا لازم ہے تاہم جسکے حق میں ہبہ کیا جائے کے نابالغ ہونے کی صورت میں اسکا ہبہ کی گئی جائیداد کے ہبہ اتحافہ کی پیشکش کو قبول کر سکتا ہے۔

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو نوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے باہر کت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے ربط بنا کیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شرارت داری کویقی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کویقی بنا کیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. ہبہ سے کیا مراد ہے؟ کیا ہبہ تمام ملکیتی جائیداد کی ہوتی ہے یا جزوی طور پر بھی ہو سکتی ہے؟
2. ہبہ کس طرح کیا جاتا ہے اور اس کے کوئی دو بنیادی شرائط ہے؟
3. ہبہ کن کو کیا جاسکتا ہے؟
4. کیا نابالغ کو بھی ہبہ کیا جاسکتا ہے؟ اگر ہاں تو قانونی طریقہ کار کیا ہوگا؟
5. ہبہ دینے والے اولی کس وقت تک ہبہ منسون خ کر سکتا / سکتی ہے؟
6. کیا آپ سمجھتے ہے ہبہ تحریری کرنا ضروری ہے؟
7. منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد میں کیا فرق ہے؟

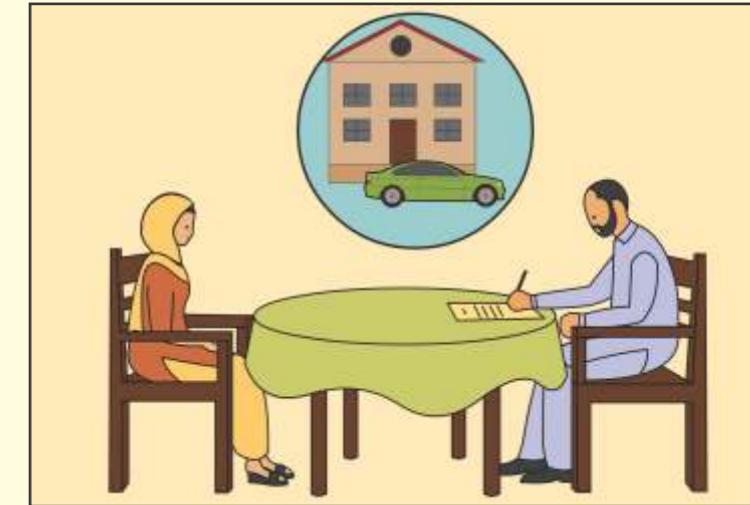
ہبہ



ہبہ قبضہ دینے سے پہلے منسونخ کی جاتی ہے



تحفہ کا دینا اور لینے والے کا قبول کرنا
اور ساتھ ہی تحفہ کا قبضہ بھی دینا



عقل و بالغ کا جائزہ ادا کو ہبہ / تحفہ کرنا
(سامنہ/جزوی)



کسی کم عمر کو جائزہ ادا کرنا



غیر منقولا جائزہ ادا کے ہبہ کرنے کے لئے
تحریری دستاویزات لازمی ہے

جائشینی کا سرٹیفیکیٹ

قانونی معلومات:

- ایک فوت شدہ شخص کی جائیداد منقولہ (ایسی جائیداد جسکی جگہ تبدیل کی جاسکتی ہو) کی منتقلی کیلئے جائشینی کا سرٹیفیکیٹ درکار ہوتا ہے۔ اس قسم کی جائیداد میں بینک میں پڑی رقم، مویشی، گاڑیاں، زیورات، انمورس کلیم، شاک مارکیٹ کے حصہ اور بانڈزو نیورہ شامل ہیں۔
- جائشینی سرٹیفیکیٹ کے حصول کیلئے عدالت دیوانی میں درخواست دائر کرنا ہوتی ہے۔
- تمام قانونی ورثاء اپنے میں سے کسی ایک کو اختیار دے کر عدالت میں مشترک درخواست دائر کر سکتے ہیں، اس صورت میں عدالت نامزو دارث کے حق میں فیصلہ دیگی اور وہ شخص دیگرو رثاء میں جائیداد تقسیم کریگا۔
- ہر وارث کیلئے جائیداد میں اسکے حصے کے مطابق جائشینی سرٹیفیکیٹ کے حصول کیلئے بھی تمام ورثاء مل کر ایک ہی درخواست کے ذریعے یا انفرادی طور پر درخواست دے سکتے ہیں۔
- ایسی درخواست کے ہمراہ مرنے والے کی جائیداد منقولہ کی تفصیل اور ضروری ثبوت (مثلاً بینک ٹیکٹ یا سرٹیفیکیٹ وغیرہ) اور مرنے والے کے تمام قانونی ورثاء کی فہرست جس میں انکامرنے والے سے رشتہ واضح ہواف کرنا ہوتے ہیں۔

سیشن کا طریقہ کار:

- پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
- پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
- پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے ربط بنا کیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
- پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
- ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
- دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
- پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بنا کیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

- منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد سے کیا مراد ہے؟
- منقولہ جائیداد میں کیا آتا ہے؟
- جائشینی کا سرٹیفیکیٹ سے کیا مراد ہے؟
- جائشینی کا سرٹیفیکیٹ کس صورت میں حاصل کرنا ضروری ہے؟
- جائشینی کا سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کے کیا اقدامات ہیں؟
- جائشینی کا سرٹیفیکیٹ حاصل کرنے کے لئے کون کون سی دستاویزات فراہم کرنے کی ضرورت ہے؟
- دیوانی عدالت سے کیا مراد ہے؟
- کیا جائشینی کا سرٹیفیکیٹ میں ہر ایک وارث نے الگ سے درخواست دینا ہوتی ہے؟ ہاں انہیں اگر ہاں تو کیسے؟
اگر نہیں تو کیا قانونی طریقہ کا اختیار کرنا ہوگا؟

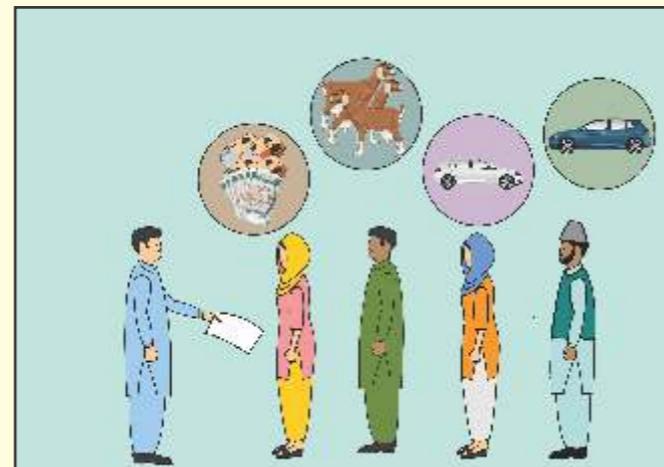
جانشینی کا سرٹیفیکٹ



عدالت کے ذریعے جانشینی سرٹیفیکٹ حاصل کرنا



فوت شدہ شخص کے جائیداد منقولا
کے لئے جانشینی سرٹیفیکٹ درکار ہے



عدالت کے فیصلہ کے بعد نامزدوارث کا
سب میں جائیداد تقسیم کرنا



وارثین کسی ایک کو نامزد کر سکتے ہیں
عدالت میں اس کا پیش ہونا

وصیت نامہ

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار: وقت: ایک گھنٹہ (کم از کم)

1. پیرالیگل شرکاء کو خوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شرارت داری کویینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کویینی بنائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. وصیت نامہ کیا ہے؟
2. وصیت نامہ کب قابل عمل ہوگا؟
3. آپ کے خیال سے کون وصیت کر سکتا ہے اسکتی ہے؟
4. وصیت کرنے کے لئے کس چیز کا ہونا ضروری ہے؟
5. کیا آپ وصیت کے بالغ اور نابالغ ہونے کے قوانین کو جانتے ہیں؟
6. کیا وصیت نامہ تحریر کرنا ضروری ہے؟
7. کیا اپنی کل جائیداد کی وصیت کی جاسکتی ہے؟ اگر نہیں تو کتنا حصہ جائیداد کی وصیت کی جاسکتی ہے۔
8. ایک تہائی حصہ جائیداد کی وصیت کی صورت میں رضامندی سے مشروط ہے؟
9. ورثا کی رضامندی نہ ہونے پر وصیت کی کیا حیثیت ہوگی؟
10. کیا وصیت تحریر کرنے کے بعد اسکی جائیداد کو فروخت کیا جاسکتا ہے؟

وصیت کیلئے ضروری ہے کہ وصیت کی جانے والی جائیداد قبل متعلق ہو، وصیت کرنے والا اس جائیداد کا مالک اماکہ ہو اور ایسی جائیداد وصیت کرنے والے کی وفات کے وقت وصیت کرنے والے / والی کی ملکیت ہو۔

وصیت کیلئے ضروری ہے کہ وصیت کی جانے والی جائیداد قبل متعلق ہو، وصیت کرنے والا اس جائیداد کا مالک اماکہ ہو اور ایسی جائیداد

وصیت کرنے والے کی وفات کے وقت وصیت کرنے والے / والی کی ملکیت ہو۔

وصیت نامہ تحریری ہونا چاہیے۔

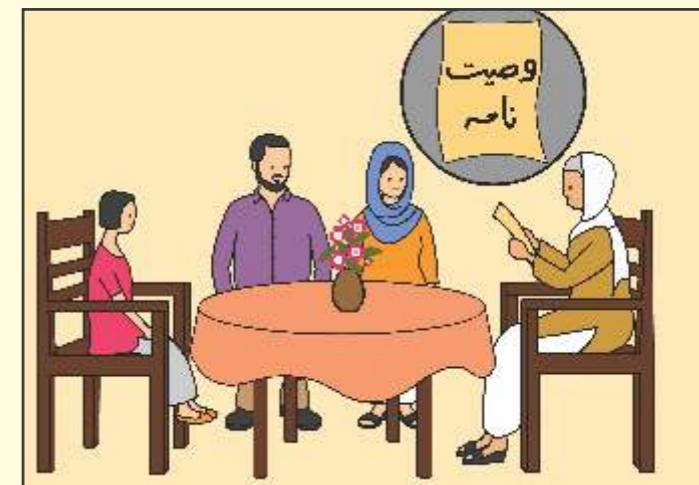
مسلم قانون کے تحت کوئی مسلمان مرد یا عورت اپنی کل جائیداد کے صرف ایک تہائی حصے سے متعلق وصیت کر سکتا اسکتی ہے ایک تہائی سے زائد حصہ کی بابت وصیت مرنے والے کے قانونی ورثاء کی رضامندی سے مشروط ہوتی ہے اُنکی رضامندی نہ ہونے پر ایک تہائی حصے سے زائد کی وصیت باطل تصور ہوگی۔

اگر وصیت کرنے کے بعد اس جائیداد کو فروخت کر دے یا دوسرا وصیت نامہ تحریر کر دے تو پہلا وصیت نامہ منسوخ تصور ہوگا۔

وصیت کرنے والا اپنی زندگی میں کسی بھی وقت وصیت کو منسوخ کرنے یا اُسے تبدیل کرنے کا حق رکھتا رکھتی ہے۔

وصیت کسی نابالغ کے حق میں یا مذہبی یا خیراتی مقاصد کیلئے بھی کی جاسکتی ہے۔

وصیت نامہ



صرف ایک تہائی جائیداد وصیت کی جاسکتی ہے

وصیت نامہ ترجیحی طور پر تحریری ہونا چاہیے

ہر بالغ و عاقل وصیت کر سکتا / سکتی ہے
بشرطیکہ قبل منتقلی جائیداد کا مالک / مالکہ ہو



وصیت نابالغ و خیراتی مقاصد کے حق
میں بھی کی جاسکتی ہے

کسی بھی وقت وصیت نامہ میں رد و بدل کرنا

معلومات تک رسائی اور شفافیت کا قانون

قانونی معلومات:

انفارمیشن کمیشن کوششاپیت

کوئی بھی درخواست گزار اپنی درخواست پر قانون کے مطابق عملدرآمد نہ ہونے کی شکایت انفارمیشن کمیشن کو جمع کر سکتا / سکتی ہے۔ شکایت درج کرانے کی کوئی فیس نہیں ہے اور شکایت کی صورت میں باریثبوت درخواست گزار پر ہو گا۔ کمیشن 30 دن کے اندر درخواست پر فیصلہ کرنے کا پابند ہے۔ اگر متعلقہ محکمہ کے خلاف پنجاب ملکیتی کمیشن کو سادہ کاغذ پر شکایت (شکایت کے ساتھ درخواست فارم کی کاپی، شناختی کارڈ کی کاپی اور رجسٹری کی کاپی لف کریں) ہے تو ملکیتی کمیشن آپ کی شکایت پر 60 دن میں فیصلہ کرنے کی پابند ہے۔

وفاقی محکمہ جات کی معلومات کے لئے درخواست دینے کا طریقہ کار

1. مبلغ 50 روپے اکاؤنٹ نمبر 1391221 میں نیشنل بینک کی کسی بھی براچ میں جمع کروائیں اور اصل رسید اپنے مکمل شدہ درخواست فارم کے ساتھ لف کریں۔
2. درخواست فارم 50 روپے کی رسید کی فوٹو کاپی اور رجسٹری کی رسید کی کاپی اپنے پاس آئندہ کے حوالہ کے لئے محفوظ رکھیں۔
3. درخواست مع شناختی کارڈ کی کاپی اور جمع شدہ فیس رسید کے ہمراہ بذریعہ رجسٹری متعلقہ سرکاری ادارے کو ارسال کریں۔
4. متعلقہ سرکاری ادارے کا سربراہ آپ کو کیس دن میں معلومات فراہم کرے گا۔

انفارمیشن کمیشن کوششاپیت کرنا

اگر آپ کو سرکاری ادارے نے جواب نہ دیا یا آپ جواب سے مطمئن نہ ہوں تو وفاقی مختصہ کی اپنی شکایت بذریعہ رجسٹرڈ اک ارسال کریں۔ جو کہ آپ کی شکایت پر 60 دن میں فیصلہ کرے گا۔ (شکایت کے ساتھ درخواست فارم کی کاپی، شناختی کارڈ کی کاپی، جمع شدہ فیس کی رسید اور رجسٹری کی کاپی لف کریں)۔

پنجاب کی معلومات کے لئے درخواست دینے کا طریقہ کار

1. قانون کے مطابق معلومات کے حصول کے لئے درخواست متعلقہ افسر کے نام کسی بھی طریقے سے پیس کی جاسکتی ہے۔
2. متعلقہ افسر درخواست کی وصولی کی رسید جاری کرے گا۔
3. درخواست گزار کو مطلوبہ معلومات کی ضروری تفصیل فراہم کرنا ہوگی۔
4. شہری معلومات کے لئے درخواست دیتے وقت وجہ بیان کرنے کا 1 کی پابند نہیں ہے۔
5. متعلقہ افسر درخواست وصول ہونے کے پندرہ ایام کارے دوران مطلوبہ معلومات درخواست گزار کو فراہم کرے گا۔
6. اگر سرکاری ادارے کو اپنے مختلف دفاتر یا کسی تیسرے فریق سے معلومات اکٹھی کرنے کے لئے مزید وقت درکار ہو تو چودہ یوم کی مدت میں مزید چودہ دن کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
7. ایسی معلومات جو کسی شخص کی زندگی یا جائیداد کے لئے اہم ہوں وہ دو ایام کارے اندر فراہم کی جانی چاہئیں۔
8. اگر مطلوبہ معلومات کے خفیہ ہونے کی وجہ سے کوئی درخواست رد کی جاتی ہے تو متعلقہ افسر درخواست گزار کو اس بارے میں تحریری طور پر آگاہ کرے گا اور درخواست گزار کو محکمانہ نظر ثانی کے لیے درخواست دینے کے حق کے بارے میں بھی بتائے گا۔
9. معلومات کی فراہمی کے وقت متعلقہ افسر معلومات کی درستگی کے بارے میں سرٹیفیکیٹ بھی دے گا جس پر اس کے دستخط، مہر اور تاریخ درج ہوں گے۔

10. معلومات کے حصول کے لئے درخواست دینے کی کوئی فیس نہیں ہے۔ البتہ معلومات کی نقول تیار کرنے کے اور بھجوانے کی لاگت درخواست گزار سے وصول کیے جاسکتے ہیں۔ ان لاگت کا تعین انفارمیشن کمیشن کرے گا۔

11. تحریری معلومات کے پہلے میں صفحے درخواست گزار کو مفت فراہم کیے جائیں گے جبکہ خط غربت سے نیچزندگی برکرنے والے افراد کو تمام معلومات مفت فراہم کی جائے گی۔

معلومات تک رسائی اور شفافیت کا قانون



اگر معلومات اکٹھی کرنے میں وقت
درکار ہو تو مزید 14 یوم انتظار کرنا

15 یوم کے اندر معلومات
درخواست گزار کو دینا

درخواست کے ساتھ ضروری
تفصیل فراہم کرنا

متعلقہ آفیسر کو معلومات حاصل
کرنے کی درخواست دینا



تحریر معلومات کے پہلے 20 صفحے
مفت فراہم ہونگے۔ غرباء کے لئے تمام
معلومات کی فراہمی مفت ہوگی

معلومات لینے کی کوئی فیس
نہیں ہے مگر نقول حاصل کرنے
کی فیس ہوگی

معلومات دینے کے ساتھ
معلومات کی درستگی کا سرٹیفیکیٹ
بھی فراہم کیا جائیگا

معلومات کے خفیہ ہونے کی
صورت میں درخواست گزار
کو تحریری جواب دینا

محتسب

قانونی معلومات:

- 7۔ اگر محتسب شکایت قبول کر لیتا ہے تو وہ اس پر تحقیقات شروع کر دے گا۔ تحقیقات کے دوران شکایت کنندہ اور جس محکمہ افسر کے خلاف درخواست ہو دونوں کو برابری کی بنیاد پنا پنا موقوف پیش کرنے کا موقع دیا جائیگا۔
 - 8۔ تحقیقات مکمل ہونے پر محتسب شکایت پر اپنا فیصلہ دے گا۔ اگر وہ صحیح ہے کہ محکمہ افسر نے شفاف طریقے اور قانون کے مطابق کارروائی کی تو درخواست رد کر دی جائے گی جبکہ محکمہ افسر کے بدناظامی کا مرتبہ پائے جانے کی صورت میں محتسب متعلقہ محکمہ کو مخصوص اقدامات کی سفارش بھیج گا جس پر محکمہ کو متعینہ مدت کے اندر عمل کرنا ہو گا۔ محتسب بعد میں محکمہ سے سفارشات پر عملدرآمد کی معلومات بھی لیتا رہے گا اور عدم عملدرآمد کی صورت میں وفاقی محتسب صدر کو جبکہ صوبائی محتسب متعلقہ گورنر کو ضابطہ ریفرنس بھیج گا۔
 - 9۔ شکایات کا ازالہ عام طور پر تین سے چھ ماہ کی مدت کے دوران کیا جاتا ہے۔
 - 10۔ وفاقی محتسب کے فیصلے کے خلاف صدر پاکستان جبکہ صوبائی محتسب کے فیصلے کے خلاف صوبائی گورنر سے رجوع کیا جاسکتا ہے۔
 - 11۔ شکایات کی نوعیت و دائرہ کارکے بارے میں تفصیلی معلومات ہر محتسب کی ویب سائٹ پر دی گئی ہیں۔
- 1۔ آپ کے خیال سے بدناظامی سے کیا مراد ہے؟
 - 2۔ اگر آپ کسی قسم کی بدناظامی کا شکار ہوں تو آپ کیا کریں گے؟
 - 3۔ بدناظامی اور نا انصافی کے شکار ہوں کیلئے ریاست پاکستان نے کوئی خصوصی شعبہ قائم کیا ہے؟
 - 4۔ اگر کوئی صوبائی یا وفاقی محکمہ کسی شہری کے ساتھ نا انصافی کرے یا بدناظامی کا سبب بنے تو کس ادارے کو شکایت ارسال کرنی ہوتی ہے؟
 - 5۔ محتسب کن سرکاری حکام کی طرف سے کچھ گنجے فیصلوں کی چھان بین نہیں کر سکتی؟
 - 6۔ کسی بھی متأثرہ شہری کے ساتھ کی گئی بدناظامی یا نا انصافی پر محتسب کس طرح سے اداری کرتا ہے؟
 - 7۔ محتسب (صوبائی یا وفاقی) کو درخواست دینے کا طریقہ کارکیا ہے اور کون سے کاغذات لف کرنا ہیں اور کیس کی کوئی تفصیل دینا ضروری ہے؟
 - 8۔ کیا کسی سرکاری ادارے کی بدناظامی / نا انصافی کی صورت میں پہلی ہی فرصت میں محتسب کو درخواست دینا چاہیے یا اس سے پہلے بدناظامی کرنے والے محکمہ کو روادحریر کرنی چاہئے؟
 - 9۔ شکایت کا ازالہ عام طور پر کتنے عرصہ میں ہوتا ہے؟
 - 10۔ وفاقی / صوبائی محتسب کے فیصلہ کے خلاف کیس کو رجوع کیا جاسکتا ہے؟

سیشن کے اہم سوالات:

- 1۔ آپ کے خیال سے بدناظامی سے کیا مراد ہے؟
- 2۔ اگر آپ کسی قسم کی بدناظامی کا شکار ہوں تو آپ کیا کریں گے؟
- 3۔ بدناظامی اور نا انصافی کے شکار ہوں کیلئے ریاست پاکستان نے کوئی خصوصی شعبہ قائم کیا ہے؟
- 4۔ اگر کوئی صوبائی یا وفاقی محکمہ کسی شہری کے ساتھ نا انصافی کرے یا بدناظامی کا سبب بنے تو کس ادارے کو شکایت ارسال کرنی ہوتی ہے؟
- 5۔ محتسب کن سرکاری حکام کی طرف سے کچھ گنجے فیصلوں کی چھان بین نہیں کر سکتی؟
- 6۔ کسی بھی متأثرہ شہری کے ساتھ کی گئی بدناظامی یا نا انصافی پر محتسب کس طرح سے اداری کرتا ہے؟
- 7۔ محتسب (صوبائی یا وفاقی) کو درخواست دینے کا طریقہ کارکیا ہے اور کون سے کاغذات لف کرنا ہیں اور کیس کی کوئی تفصیل دینا ضروری ہے؟
- 8۔ کیا کسی سرکاری ادارے کی بدناظامی / نا انصافی کی صورت میں پہلی ہی فرصت میں محتسب کو درخواست دینا چاہیے یا اس سے پہلے بدناظامی کرنے والے محکمہ کو روادحریر کرنی چاہئے؟
- 9۔ شکایت کا ازالہ عام طور پر کتنے عرصہ میں ہوتا ہے؟
- 10۔ وفاقی / صوبائی محتسب کے فیصلہ کے خلاف کیس کو رجوع کیا جاسکتا ہے؟

۷۔ دفاعی معاملات

- محتسب کسی بھی دیگر نوعیت کی صورتحال میں تحقیقات کا حکم دیتے ہوئے مداخلت کر سکتا ہے۔ اگر تحقیقات میں ثابت ہو جائے کہ بدناظامی یا نا انصافی ہوئی ہے تو محتسب سفارش کرتا ہے کہ سرکاری محکمہ متعلقہ شخص کی دادرسی کرے اور اسکے ساتھ قانون کے مطابق مصنفانہ سلوک کرے۔
- کوئی بھی متأثرہ شخص اردو یا انگریزی میں دی ہوئی درخواست بذریعہ اثڑنیت، فیکس، ڈاک یا کوریئر سروس یا دستی طور پر محتسب کو ارسال کر سکتا ہے۔ اسے کسی وکیل کی ضرورت نہ ہے۔ شکایت پیدا ہونے کے تین ماہ کے اندر دائرہ ہوتی ہے تاہم محتسب یا پابندی ختم کر سکتا ہے۔ درخواست کے ہمراہ اپنے قومی شناختی کارڈ کی نقل اس درخواست کی نقل جو اپنے متعلقہ سرکاری محکمے کو کارروائی کرنے یا غلطی درست کرنے کیلئے دی گئی تمام متعلقہ دستاویزات لف کریں اگر آپ درخواست کسی بھی محتسب دفتر میں خود جا کر دائرہ کریں گے تو اس کی رسید آپ کو اسی وقت ملے گی جبکہ کسی اور طریقے سے درخواست بھجوانے کی صورت میں 72 گھنٹے کے اندر آپ کو رسید ملنی چاہیے۔
- درخواست مختصر اور بینی برحقائق ہونی چاہیے۔ اس میں ذکر کریں کہ کب واقعہ ہوا، کہاں پیش آیا، ملوث افسروں اور اہلکاروں کے نام، کیا آپ کے پاس معاملے سے متعلق کوئی دستاویزات ہیں۔ اگر ہیں تو کیا آپ کی نقل درخواست کے ہمراہ لف کی ہیں، کیا آپ اس شکایت سے پہلے بھی کوئی قدم اٹھا چکے ہیں؟ اسکا نتیجہ کیا رہا، آپ کیا چاہتے ہیں کہ آپ کی شکایت پر کیا کارروائی ہو یا اسکا نتیجہ کیا ہو؟ درخواست میں تاریخوں، ناموں اور دیگر اہم معلومات کے معاملے میں انتہائی احتیاط سے کام لیں۔

محتسب



محتسب کی طے شدہ حدود



آفیسر یا ملکمہ کے خلاف شکایت سننا
(وفاقی یا صوبائی)



محتسب کو شکایت کرنا



بد انتظامی کا ہونا۔ ایک مثال
کسی سرکاری ملازم کا قانون/قواعد و ضوابط
کی خلاف ورزی کرنا



محتسب عدالت کی سفارشات پر عدم عمل پر تحریری
طور پر صوبائی گورنر/وفاقی صدر کا آگاہ کرنا



محتسب عدالت کا فیصلہ جاری کرنا



برابر کی بنیاد پر سائل اور جس کے خلاف
شکایت ہوئی ہے کو موقع صفائی دینا



محتسب کا چالان جاری کرنا اور
ثابت ہونے پر سائل کی دادرسی کرنا

مفت قانونی امداد بذریعہ ضلعی لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی (DLEC)

قانونی معلومات:

سیشن کا طریقہ کار:

1. پیرالیگل شرکاء کو نوش آمدید کہنے کے بعد اللہ کے بارکت نام کے ساتھ سیشن کا آغاز کریں اور شرکاء کی انداز سے شرکاء کا تعارفی سیشن کرائیں۔
2. پیرالیگل قانونی خود مختاری پراجیکٹ کے بارے میں شرکاء کو آگاہ کریں۔
3. پیرالیگل سیشن بنیادی سوالات سے شروع کرتے ہوئے دی گئی تصاویر سے رابطہ بنائیں اور سیشن کو اگے بڑھاتے ہوئے قانونی معلومات فراہم کریں۔
4. پیرالیگل کے لئے ضروری ہے کہ یہ تمام قانونی معلومات شرکاء کی شراکت داری کو یقینی بناتے ہوئے سیشن منعقد کریں۔
5. ہر ایک سیشن کے آغاز میں شرکاء کو سیشن کے عنوان کا بتائیں اور سیشن کا باقاعدہ آغاز دئے گئے طریقہ کار سے کریں۔
6. دی گئی معلومات کے علاوہ اگر پیرالیگل کو انہی عنوان پر دیگر معلومات کی ضرورت ہے تو لیگل ایڈ آف پیرالیگل سے رابطہ کریں۔
7. پیرالیگل اس بات کا خیال رکھیں کہ شرکاء کی حاضری و تصاویر (خواتین مستثنی ہیں) کو یقینی بتائیں اور سیشن کے اختتام پر شرکاء کا شکریہ ادا کریں۔

سیشن کے اہم سوالات:

1. آپ کے خیال سے DLEC سے کیا مراد ہے؟
2. DLEC کون فراہم کرتا ہے؟
3. DLEC سے کون کون فائدہ اٹھاسکتا ہے؟
4. DLEC سے کس طرح رابطہ کیا جاسکتا ہے؟
5. آپ کے خیال سے DLEC کون ہی سہولیات فراہم کرتا ہے؟
6. آپ کے خیال سے اگر کسی پاکستانی شہری کو قانونی مسئلہ ہو اور اس کے لئے عدالت میں جانا ضروری ہو مگر اس کے پاس وکیل کی فیس نہ ہوں تو کیا کریگا / کریں گی؟
7. کیا آپ کے علم میں ہے کہ ریاست پاکستان اپنے غریب اور مستحق شہریوں کے لئے مفت قانونی امداد فراہم کرے گی، سہولیات مہیا کی ہیں؟
ہاں یا نہیں
8. کسی طرح سے مفت قانونی امداد فراہم کرتی ہے اور کن شہریوں کو اور درخواست دینے کا طریقہ کیا ہے؟
9. مفت قانونی امداد سے کیا مراد ہے؟
10. DLEC کے نمبر ان کون ہوتے ہیں؟

1. ایسے افراد جو بصورت دیگر اپنے محدود مالی وسائل کی بنا پر مقدمہ باری میں اپنے حقیقی قانونی حقوق کے تحفظ کیلئے قانونی امداد کے حصول کے قابل نہ ہوں (مستحق افراد) کو مفت قانونی امداد مہیا کرنے کیلئے ہر صلح میں ڈسٹرکٹ لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی (DLEC) قائم کی گئی ہے۔

2. DLEC کا چیئرمین ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن نجح ہوتا ہے جبکہ دیگر ممبر ان میں صلح کا ڈپلی کمشنر، ڈسٹرکٹ اسینٹر جیل کا سپرینڈنڈنٹ، ڈسٹرکٹ بار ایوسی ایشن کا صدر اور رسول سوسائٹی سے منتخب نمائندہ شامل ہوتا ہے۔

3. DLEC مستحق افراد کو مفت قانونی امداد مہیا کرنے کیلئے فنڈ زمہیا کرتی ہے اس معاونت میں دکاء کی فیس، کورٹ فیس، نقول کی فیس و اخراجات اور دیگر ایسے واجبات شامل ہو سکتے ہیں جنہیں DLEC ضروری خیال کرے۔

4. DLEC قانونی امداد فراہم کرنے کیلئے ایسے دکاء جو کم از کم پانچ سالہ وکالت کے تجربہ کے حامل ہونے کی ایک فہرست تیار کرتی ہے جبکہ اس پیبل کی تقریبی بارکنسل، ڈسٹرکٹ بار ایوسی ایشن اور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی منظوری سے عمل میں لا جاتی ہے۔

5. کوئی بھی مستحق شخص مفت قانونی امداد کے حصول کیلئے سادہ کاغذ پر اپنی درخواست DLEC کے چیئرمین (ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن نجح) کو اپنے قومی شناختی کارڈ کی نقل کے ہمراہ پیش کر سکتا / سکتی ہے جبکہ سپرینڈنڈنٹ جیل مستحق قیدیوں اور کوئی بھی عدالت کسی ایسے مستحق شخص جو کما مقدمہ اس عدالت میں زیر سماحت ہو کی درخواست DLEC کو بھجو سکتے ہیں۔

6. ایسی تمام درخواستوں کا DLEC اپنی ماہانہ یا خصوصی میٹنگ میں جائزہ لے گی اور جن درخواستوں کو منظور کر گی انہیں قانونی امداد کیلئے پیبل میں شامل کسی وکیل کے پاس بھجوادے گی DLEC وکیل کی فیس، قانونی امداد کی نوعیت، حدود اور دیگر اخراجات کا تعین بھی کرے گی جو DLEC کے فنڈز سے ادا کیے جائیں گے۔

مفت قانونی امداد بذریعہ ضلعی لیگل ایمپاورمنٹ کمیٹی (DLEC)



وکیل کا مہبیا ہونا یا کورٹ کی
فیس جمع ہونا

درخواست کو قبول ہونا

کمیٹی کی میٹنگ

درخواست ڈسٹرکٹ اینڈ
سیشن نجج کو جمع کروانا

مفت قانونی امداد کی ضرورت



انصاف ملنے پر خوشحال ہونا

انصاف کی فراہمی ہونا

کیس کا فیصلہ آنا

کیس کی پیرودی ہونا

کیس فائل ہونا



Rural Support Programmes Network

3rd Floor, IRM Complex, Plot # 7, Sunrise Avenue (off Park Road)
Near COMSATS University, Islamabad, Pakistan

Phone: +92-51-8491270-99

Fax: +92-51-8351791

Website: www.rspn.org